السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند کی اجازت کے بغیر عورت کا بازار جانا کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت گھر سے باہر جانا چاہے تو اسے خاوند کو بتا کر جانا چاہیے کہ اسے کہاں جانا ہے۔ خاوند بھی اسے ایسی جگہ جانے کی اجازت دے دے جہاں کسی فتنہ وفساد کا ڈر نہ ہو، اس لیے کہ خاوند اس کی بہتری کے بارے میں زیادہ واقفیت رکھتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ) البقرة 2 228

''اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ عورتوں پر حق ہے، موافق دستور (شرعی) کے اور مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ فضیلت حاصل ہے۔''

دوسری جگہ ارشاد ہوا:

(الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ) النساء 4 34

''مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے۔''۔۔۔دارالافتاء کمیٹی۔۔۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:334

محدث فتویٰ